



سوال

(126) تئویب بدعت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان دینے کے بعد لاؤڈ سپیکر کے ذریعے یا بلند آواز سے "نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ لہذا جلدی جلدی مسجد میں آ جاؤ" کہہ کر پکارنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

اذان کے بعد اس انداز سے بلائے کا کوئی طریقہ عہد نبوی اور عہد صحابہ میں موجود نہیں تھا، لہذا اذان کے بعد لوگوں کو با آواز بلند نماز کے لیے پکارنا درست نہیں۔ بلکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حی علی الصلاة حی علی الصلاة اور حی علی الفلاح کی بجائے دیگر کلمات سے نماز کے لیے بلائے کو بدعت سمجھتے تھے۔ اس عمل کو تئویب کہا جاتا ہے۔ امام مجاہد رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، ایک آدمی نے ظہر یا عصر میں تئویب کہی تو ابن عمر نے فرمایا:

”ہمیں یہاں سے لے چلو یہ تو یقیناً بدعت ہے۔“

(البداء، الصلوة فی التئویب، ج: 317، اس کی سند میں ابو یحییٰ القنات ضعیف راوی ہے۔ محمد ارشد کمال)

معلوم ہوا کہ تئویب شریعت اسلامیہ میں روا نہیں کیونکہ اس میں اذان سے مشابہت پائی جاتی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

اذان و نماز، صفحہ: 350

محدث فتویٰ